سوال

(741) ختم قرآن کی مجلس میں لوگوں کو مدعو کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ختم قرآن کی مجلس میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو بلانا بھی آج کل حفاظ کا معمول بن گیا ہے ان کا یہ عمل کیسا ہے ؟ ہو سکتا ہے کہ ان کا مقصد زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اجتماعی دعا میں شرکت کرانا ہو لیکن کیا اس میں ریاکاری کا عمل کارفرما نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مجالسِ خیر میں شرکت باعثِ رحمت ہے۔ صحیح حدیث میں ہے :

’مَا اجتَمَعَ قَومٌ فِی بَیتٍ مِّن بُیُوتِ اللّٰہِ اِلَّا یَتلُونَ کِتَابَ اللّٰہِ، وَیَتَدَارَسُونَہٗ بَینَھُم اِلَّا نَزَلَت عَلَیھِمُ السَّکِینَۃُ، وَ غَشِیَتھُمُ الرَّحمَۃُ، وَ حَفَّتھُمُ المَلَائِکَۃُ‘ (صحیح مسلم، بَابُ فَضلِ الاِجتِمَاعِ عَلٰی تِلَاوَۃِ القُرآنِ وَعَلَی الذِّکرِ، رقم: ۲۶۹۹)

یعنی نہیں جمع ہوتی کوئی قوم کسی گھر میں ا کے گھروں میں سے مگر تاکہ ا کی کتاب کو پڑھیں اور اس کے آپس میں معنی بیان کریں مگر ان پر تسکین اُترتی ہے اور ان کو رحمت ڈھانکتی ہے۔

لہٰذا نیت میں اگر خلوص ہو تو یہ عمل ریاکاری نہیں بنتا۔ (وا اعلم)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :638